

نوٹ: سیدہ بیہودہ النساء کی یہ مناجات جناب قائم علی باقری  
نے عطائی - مرحومہ ایک ذکرہ تھیں - ان کے  
لئے دعا کی درخواست ہے

طالب دعا  
سیدہ بیہودہ عباس رضوی  
۲۳ فروری ۲۰۰۹ء

۴۸۶  
۲۰۲

## مَنَاجَاتِ مَعْصُومَاتِ

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ

عرض حال :-

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَنَا عَلَىٰ وَلَآئِيْهَا اَمِيْرًا مُّؤْمِنِيْنَ وَاَوْكَادَ الطَّاهِرِيْنَ  
میں تو میں شاعر ہوں اور نہ رموز سخن سے آگاہ - واردات  
قلبی کو جو میرے دورہ افریقہ کے سلسلہ مجالس میں پیش آئے تھے  
ان کو ایک کتابچہ کی شکل میں شائع کرنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ  
زاد راہ میں یہ سستی کام آسکے - ناظرین اس کو عرض پر نہ جانچیں بلکہ  
یہ دل کی کہراٹیوں سے نکلے ہوئے چند بے ربط اشعار ہیں بیشک  
خلوص اس میں موجود ہے اور ممدوحین سے اس کے اجر کی طلب  
ہوں - اگر مومنین و مومنات اس سادہ بیانی کو ملحوظ رکھتے ہو  
اس کی مداومت کریں گے تو یقیناً نہ صرف وہ ماجور ہوں گے  
بلکہ کترین بھی شریک ثواب ہو جائے گی -  
قارئین سے صرف اپنی والدہ مرحومہ کے لئے ایک سورہ فاتحہ  
کی طلب گار ہوں -

طالبہ دعائے خیر :-

سیدہ بیہودہ النساء باقری

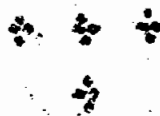
۲۳ ربیع الثانی ۱۳۹۳ھ  
۱۹/۲۲۔ النور سوسائٹی کراچی



# حمد رب العزت

یا الہی تیرا جواب نہیں  
تیری رحمت کا کچھ حساب نہیں  
ہے درود و سلام اُن پہ سارا  
مثل جن کا نہیں جواب نہیں  
راستہ دین حق کا دکھلانے  
مثل قرآن کوئی کتاب نہیں  
عمر سے تو نے ہم کو خلق کیا  
نعمتوں کا تیری حساب نہیں  
سیدہ پر رہے کرم کی نگاہ  
غم دُنیا سے دل میں تاب نہیں

# مَدْحِ رَسُولِ صَلَّی اللہ علیہ وسلم



عرب کے ستارے محمد ہمارے  
عجم کے دلارے محمد ہمارے  
کیا نور سے ان کو خالق نے پیدا  
ہوا حسن پر ان کی خود اتنا شیدا  
خدا کے پیارے محمد ہمارے  
زمانے میں وحدت نہیں ہے قائم  
رہے گا ابد تک یہ اسلام دائم  
وہ آقا ہمارے محمد ہمارے  
بھنور میں پھنسا ہے ہمارا سفینہ  
خبر لیجئے جلد شاہ مدینہ  
لگا دو کنارے محمد ہمارے  
تمنائیں جو دل میں ہے سیدہ کی  
خدا کے لئے جلد ہو جائے پوری  
وہ آرمان سارے محمد ہمارے

# مُنَاجَاتِ حَضْرَتِ عَلِی عَلَیہِ السَّلَام

دلوں کا سہارا علیؑ ہے علیؑ ہے  
 مسیحا ہمارا علیؑ ہے علیؑ ہے  
 پڑی کوئی مشکل نہ گھبرا تو اے دل  
 کہ مولا سہارا علیؑ ہے علیؑ ہے  
 ہمیں کچھ نہیں غم کہ حمید رہے ہمدم  
 کہ جس دم پکارا علیؑ ہے علیؑ ہے  
 علیؑ کی صحبت سے ملتی ہے جنت  
 خدا کا پیارا علیؑ ہے علیؑ ہے  
 مددگار کوئی نہیں جز علیؑ کے  
 ہمارا سہارا علیؑ ہے علیؑ ہے  
 علیؑ سے ہے قائم نظامِ دو عالم  
 جہاں کا سہارا علیؑ ہے علیؑ ہے  
 علیؑ کی ثناء عمر بھر سیدہ کر  
 غموں کا کنارا علیؑ ہے علیؑ ہے

مددگار حمید زبیر ہے سیدہ ہیں  
 وہ مولا تمہارا علیؑ ہے علیؑ ہے

# مَدَحِ زہرا

ۛ ۛ ۛ

سیدہ طاہرہ پر درود و سلام  
 بنتِ خیر الوسلے پر درود و سلام  
 خلقتِ آسمانی زمین فاطمہ  
 مظہرِ کبریا پر درود و سلام  
 مدحِ خواں جن کا خالق ہے اے مومنو  
 راضیہ، مرضیہ پر درود و سلام  
 جس کو خاتونِ جنت بنایا ہے رب نے  
 عابدہ، زاحدہ پر درود و سلام  
 اُمّی تعظیم کرنے خدا کا رسول  
 عظمتِ فاطمہؑ درود و سلام  
 جس کا شوہر دو عالم کا مشکل کشا  
 بی بی خیر النساء پر درود و سلام  
 میری بی بی کے فرزند حسن و حسین  
 شوکتِ سیدہ پر درود و سلام  
 معرفتِ سیدہ کو عطا کیجئے  
 آپ کے معجزہ پر درود و سلام

# مُنَاجَاتِ اِمَامِ حَسَنِ عَلَیْهِ السَّلَام

\*\*\*

اے تمنا محمد جانِ حیدر یا حسنؑ      آپ ہی کے نور سے شمس و قمر پیدا ہوئے  
 کیجئے آسان مشکل پہرِ داوریٰ حسنؑ      مرتبہ یہ آپ کا اللہ اکبر یا حسنؑ  
 آپ ہیں سرِ دارِ جنت و ارثِ علمِ نبیؑ      جو محبت آپ سے رکھے ہو داد و زنجِ دور  
 آپ ہی کے ہاتھ ہے تسنیم و کوثر یا حسنؑ      کہہ دیا احمد نے پر بالائے ممبر یا حسنؑ  
 فاطمہؑ زہرا کے جانی راحتِ قلبِ علیؑ      بخشش جو دو کرم یہ آپ کی مشورے  
 ہو گیا سارا جہاں حیران و ششدر یا حسنؑ      جار ہے ہیں لوگ سب سیراب ہو کر یا حسنؑ  
 رحم کی نظرس ہو ہم پر کیجئے امداد      جو تمنائیں ہیں دلیں آپ وہ پور کرے  
 ہو گیا ہے دل بہت نغمینِ مضطرب یا حسنؑ      التجا سن لیجئے بہرِ پیر یا حسنؑ

آپ کے در کے سوا کوئی سہارا نہیں

کیجئے اُمید پوری پہرِ داوریٰ حسنؑ

ستیدہ کی آرزو یہ ہے کہ منہ جلد آئے

سورہا ہے دہر سے میرا مقدّر یا حسنؑ

# مُنَاجَاتِ حَضْرَتِ اِمَامِ حُسَيْنِ عَلَیْہِ السَّلَام



خدائی کے مَناکِ مُحَمَّد کے دلبر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ  
 عرب کے ستارے عجم کے مقدر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ  
 کرم سے تہنارے ہے اسلام باقی ہے دینِ محمدؐ کا باقی  
 محافظِ شریعت کے ہادی و رہبر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ  
 تباہی تھی مولا ہر ایک سمت جاری پریشانِ محمدؐ کی اُمت تھی ساری  
 مددگار حامی سفینہ کے ننگر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ  
 کیا فیصلہ حق و باطل کا تم نے دیا درسِ ایمان کامل کا تم نے  
 دکھایا وفا و شجاعت کے جوہر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ  
 کیا صبرِ اتنا کہ راضی خدا ہے مصائب کی کوئی نہیں انتہا  
 کئے نذر تم نے خزانے کے گوہر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ  
 خوشی سے بھرے گھر کو تم نے لٹایا تھا ویرانِ بیابان کو لٹایا  
 زمانے میں کوئی نہیں تم سے بہتر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ  
 گر قنارِ رنج و بلا سیدہ ہے مگر آپؐ یہ میری التجا ہے  
 چھڑا دیجئے غم سے بہرِ میر حسینؑ ابن حیدرؑ حسینؑ ابن حیدرؑ



۱۳

جو مجروح ہوں جلدی شادی کیجئے جلد خانہ آبادی  
 غم سے ان کو ملے آزادی سن لو فریاد باب الحوائج  
 دین مومن کا سر سے ادا ہو رزق روزی ہر ایک کو عطا ہو  
 دین و دنیا میں سب کا بھلا ہو سن لو فریاد باب الحوائج  
 جو سفر میں ہو مومن پریشان مشکلیں کیجئے ان کی آس  
 لوٹیں اپنے وطن شاد و خرم ماں سن لو فریاد باب الحوائج  
 ہے پریشان زندان میں قیدی ہو بہت جلد ان کی رہائی  
 رنج و غم سے ہو ان کو خلاصی سن لو فریاد باب الحوائج  
 جو کہ مشتاق زیارت ہیں مولا جلد ان کو میسر ہو جانا  
 جلد روضہ پہ اپنے بلانائیں لو فریاد باب الحوائج  
 ہو ظہور امام زمانہ دور ہو جائے غم کا زمانہ  
 ملے راحت کا ہم کو ٹھکانا سن لو فریاد باب الحوائج  
 سیدہ کی مرادیں دلا دو غم دُنیا سے اس کو چھڑا دو  
 دین و دنیا میں اس کو صلہ دو سن لو فریاد باب الحوائج



# مَنَاجَاتِ حَضْرَتِ زَیْنِ الْعَابِدِیْنَ

یارب دُعا قبول ہو عابد کا واسطہ  
 ابنِ حسین سید و ساجد کا واسطہ  
 تو نے جسے خطاب دیا زین العابدین  
 سچا و نام ان کا ہے ساجد کا واسطہ  
 تعریف تیری کرتا رہا زندگی تمام  
 اے کردگار بس اسی حامد کا واسطہ  
 بیمار کر بلا ہے لقب جس کا اے خدا  
 ہو دور یہ مرض تجھے عابد کا واسطہ  
 حیران ہوں دوا میں اثر کس لئے نہیں  
 دے جلد اب شفاء تجھے زاید کا واسطہ  
 میرے گناہ بخش دے اے رب العالمین  
 تجھ کو جناب سید شاہد کا واسطہ  
 لاچار سیدہ ہے زمانے کے رنگ سے  
 دیتی ہوں تجھ کو آلِ محمد کا واسطہ

# مُنَاجَاتِ حَضْرَتِ بَاقِرِ الْعُلُومِ

امداد کا یہ وقت امداد کو آؤ یا حضرت باقر  
 شیعہ ہے پریشان مصیبت سے چھڑاؤ یا حضرت باقر  
 بھیجا تھا محمدؐ نے سلام آپ کو مولا یہ رتبہ تمہارا  
 ہمنام محمدؐ ہمیں خطروں سے بچاؤ یا حضرت باقر  
 سب دین کے احکام ہوئے آپؐ جاری لئے خاصہ باری  
 اے تائب حیدر علوم دین سکھاؤ یا حضرت باقر  
 تانا ہیں حسنؑ آپؐ کے اور دادا ہیں شہید اے صاحبِ توفیق  
 ان دونوں کے صدقے میں میرے کام بناؤ یا حضرت باقر  
 ماں فاطمہؑ ہیں آپؐ کی اور باپ علیؑ ہیں جو حق کے ولی ہیں  
 اللہ مدینہ میں ہمیں جلد بلاؤ یا حضرت باقر  
 حیران پریشان مصیبت میں ہے مولا کچھ بس نہیں چلتا  
 یہ درد و غم و رنج کے بادل کو ہٹاؤ یا حضرت باقر  
 خوشنودیؑ اللہ کا بس کام کریں ہم کو دنیا کا نہ ہو غم  
 جو راستہ حق کا ہے اسے آپؐ دکھاؤ یا حضرت باقر  
 غمگین سیدہ ہے اسے شاد کیجئے آباد کیجئے  
 دل میں جو تمنا ہے اسے جلد دلاؤ یا حضرت باقر

# مُنَاجَاتِ مُوسٰی ابنِ ابراہیم باب الحوائج



در پہ آئی ہوں مولا تمہارے سُن لو فریاد باب الحوائج  
 آج پورے ہزار مان سارے غسریاد باب الحوائج  
 دُور کیجئے عرض کو خدا را آپ ہی کا ہے ہم کو سہارا  
 جہام صحت پلا دو دوبارہ سُن لو فریاد باب الحوائج  
 جانشین یمیر ہو مولا شاہ دین ابن حیدر رہے مولا  
 تم تمنائے جعفر ہو مولا سُن لو فریاد باب الحوائج  
 غم دُنیا سے مولا چھڑا دو خواب عقلت سے ہم کو جگا دو  
 دولت دین ہم کو دلا دو سُن لو فریاد باب الحوائج  
 دل نا شاد کو شاد کر دو فکر دُنیا سے آزاد کر دو  
 اُجڑی بستی ہے آباد کر دو سُن لو فریاد باب الحوائج  
 ہم کو گمراہوں سے بچانا نیک راہوں پر ہم کو چلانا  
 اُجڑی بستی ہے آباد کر دو سُن لو فریاد باب الحوائج  
 لا ولد جتنے مومن ہیں نا شاد ہوں عطا ان سب کو اولاد  
 گودیاں ان کی کر دیجئے آباد سُن لو فریاد باب الحوائج

# مُنَاجَاتِ شَہِ خَراسَان

❖ ❖ ❖

مشکل میں گرفتار ہوں مشکل کرو آسان یا شاہ خراسان  
 اے دین کے سلطان محمدؐ کے دل و جان یا شاہ خراسان  
 ہوں دور وطن سے کوئی مساکھی نہیں میرا ہوں بے کس و تنہا  
 آپ ضامن ضامن ہے حفاظت کرو ہر آن یا شاہ خراسان  
 بچھڑے ہوئے احباب سے اب جلد ملاؤ اعجاز دکھلاؤ  
 سختی سفر ہے اسے کر دیجئے آسان یا شاہ خراسان  
 پھر آپ کے روضہ کی زیارت ہو میسر اے وارث حیدر  
 مشہد ہمیں بلوئیے اے سرورِ دیشان یا شاہ خراسان  
 فکروں سے کرو دور عطا ہو ہمیں صحت بخشو ہمیں راحت  
 گردش سے زمانے کی بہت سخت ہوں نالاں یا شاہ خراسان  
 میں آپ کی مظلومی و غربت کے تصدق حسرت کے تصدق  
 دنیا کے صعوبات میں سخت ہوں حیراں یا شاہ خراسان  
 اب سیدہ کو فکروں سے آزاد کیجئے دل شاد کیجئے  
 یا شاہ رنما جلد بلا لیجئے خراساں یا شاہ خراسان

❖ ❖ ❖

# مُنَاجَاتِ تَقِی جَوَادؑ

اے شہ عالی مقام مولا تقیؑ جوادؑ  
 نائب خیرِ الا نام مولا تقیؑ جوادؑ  
 آپ ہو ابنِ رضا دین کے ہو پیشوا  
 آپ پہ میرا سلام مولا تقیؑ جوادؑ  
 رزق عطا کیجئے دورِ بلا کیجئے  
 آپ ہیں میرے امام مولا تقیؑ جوادؑ  
 آپ سے میں دور ہوں بے کس و محبوس  
 روتی ہوں میں صبح و شام مولا تقیؑ جوادؑ  
 غم میں گرفتار ہوں بکیں و ناچار ہوں  
 کیجئے حاجت تمام مولا تقیؑ جوادؑ  
 روضہ دکھا دیجئے ہم کو بلا لیجئے  
 اے شہ ذوالاحترام مولا تقیؑ جوادؑ  
 غم سے چھڑا دیجئے بگڑی بنا دیجئے  
 سیدہ ہو شاد کام مولا تقیؑ جوادؑ

# مُنَاجَاتِ عَلِیؑ نَقِیؑ

جانشینِ پیمبر علیؑ نَقِیؑ  
شاہِ دین ابنِ حیدر علیؑ نَقِیؑ

دینِ حق آپ ہی نے تو قائم کیا  
دینِ و دُنیا کے رہبر علیؑ نَقِیؑ  
آپ کا نام اسمِ علیؑ ہو گیا  
مالکِ حوضِ کوثر علیؑ نَقِیؑ

روزِ محشر بچا لینا سرورِ ہمیں  
تم ہو مرضیِ داور علیؑ نَقِیؑ  
رنج و دُنیا سے ہم کو چھڑا دیجئے  
ہم ہیں حیران و ششدر علیؑ نَقِیؑ

دینِ و دُنیا کی بگڑی بنا دیجئے  
دل ہے عاجز و مضطر علیؑ نَقِیؑ  
آپ ہی آ کے جگا دیجئے  
سیدہ کا مقدر علیؑ نَقِیؑ

# مُنَاجَاتِ حَسَنِ عَسْكَرِی

گیارہویں مقتدا دین کے رہبر میرے مولا حسن عسکری ہیں  
 نائب مصطفیٰ جان حیدر میرے مولا حسن عسکری ہیں  
 حجت کبریا کے پدر ہیں نارِ دوزخ کے مولا سپر ہیں  
 وارثِ خلد و تسنیم و کوثر میرے مولا حسن عسکری ہیں  
 راستہ دین حق کا بتایا سوئی ملت کو آکر جب گایا  
 شان احمد ہیں اور عزم حیدر میرے مولا حسن عسکری ہیں  
 غم و دنیا سے ہم کو چھڑا دو بگڑی قسمت ہے جلدی بنا دو  
 ہم سے روٹھا ہے مولا مقدر میرے مولا حسن عسکری ہیں  
 آئیں جلدی امام زمانہ ملے راحت کا ہم کو ٹھکانا  
 ان کے قدموں سے دنیا منور میرے مولا حسن عسکری ہیں  
 سیدہ کی یہی التجا ہے ہر گھڑی اس کے لب پہ دعا ہے  
 روز محشر بچا لینا سرور میرے مولا حسن عسکری ہیں

# مَنَاجَاتِ حَضْرَتِ صَاحِبِ الزَّمَانِ

شہنشاہِ دوراں زمانے کے رہبرِ خبر لیجئے اب امامِ زمانہ  
 زمانہ مخالف ہوں حیران و ششدر خبر لیجئے اب امامِ زمانہ  
 بڑی آفتیں ہیں زمانے میں مولا پریشان ہیں شیعہ کہاں جائے آقا  
 پکارا تمہیں کو ہوا دل جو مضطر خبر لیجئے اب امامِ زمانہ  
 بلائیں ہیں گھیری نہیں کوئی ساتھی اندھیرا ہے ہر سو اسی ہے چھائی  
 تمہارے قدم سے ہے دُنیا منور خبر لیجئے اب امامِ زمانہ  
 بھنور میں ہے کشتی بچانے کو آؤ غمِ زندگی سے چھڑنے کو آؤ  
 محمد کی جاں ہو سفینہ کے لنگر خبر لیجئے اب امامِ زمانہ  
 تباہی ہے ہر سمت دُنیا میں جاری مدد کوئی کرتا نہیں اب ہمارے  
 خدائی کے مالک کو رجم ہم پر خبر لیجئے اب امامِ زمانہ  
 تنائیں دل میں بہت کچھ ہیں میری ہے اُمید ہو گی جلد لوری  
 میرے حق میں کر دیجئے جو کچھ ہے بہتر خبر لیجئے اب امامِ زمانہ  
 گناہگار ہوں اور شرمندہ مولا مگر آپ پر ہی ہے مجھ کو بھروسہ  
 کرو رہبری آپ برائے ہم خبر لیجئے اب امامِ زمانہ  
 ہمیں علم اور معرفت اب عطا ہو بصیرت صداقت ہدایت عطا  
 بچا لینا سرور ہمیں روزِ محشر خبر لیجئے اب امامِ زمانہ  
 کروں ذکر صبح و مسا آپ کا میں نہ غیروں کی دینِ بہت رکھوں  
 بلند کیجئے سیدہ کا مقدر خبر لیجئے اب امامِ زمانہ



# مُنَاجَاتِ مَآہِ نَبِی ہَاشِم

ماہِ نبی ہاشم میری امداد کو آنا عباسؑ علمدارِ تباہی سے بچانا  
 طوفان میں کشتی ہے میری پار لگانا عباسؑ علمدارِ تباہی سے بچانا  
 بن بن کے ہر ایک کام بگڑتے ہیں ہمارے قسربانِ تنہا رہے  
 سوئی ہوئی قسمت ہے اسے جلد جگانا عباسؑ علمدارِ تباہی سے بچانا  
 تقدیر سے کچھ زور نہیں چلتا ہے میرا تدبیر کروں کیا  
 لیکن تمہیں آسان بگڑی کا بنانا عباسؑ علمدارِ تباہی سے بچانا  
 دن رات اسی فکر میں رہتی ہوں نالاں اور مضطر و حیران  
 ساقھی نہ اب میرا مخالف ہے زمانہ عباسؑ علمدارِ تباہی سے بچانا  
 ہر سمت سے مایوس ہوں ہر سمت سے بے آس یا حضرت عباسؑ  
 جو آرزو ہے دل کی اسے جلد دلانا عباسؑ علمدارِ تباہی سے بچانا  
 جو فرض ہے اب اس سے ادا کیجئے مولا پوری ہو تمنا  
 ورنہ یہ غم و رنج سے دشوار ہے جینا عباسؑ علمدارِ تباہی سے بچانا  
 بیمارِ سیدہ ہے شفاء دیجئے اس کو صلہ دیجئے اس کو  
 آواز پہ لبیک کی آواز سُننا عباسؑ علمدارِ تباہی سے بچانا